NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 685

DATED 08-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اہم شاہراؤں کی بندش کا سخت نوٹس وزیراعلیٰ کی ہدایت پر اہم شاہرائیں کھول دی گئیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	صوبائی وزیرداخلہ کا دورہ شہر سیکیورٹی انتظامات پر اظہار اطمینان۔	سنچری ودیگر اخبارات
03	ڈاکٹروں کے تمام جائز مطالبات اور مسائل کو حل کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	اسماء جنگ کیس قابل تشویش معاملہ ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹ نہیں، بلال خان کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	لیویز اہلکاروں کو بی سی میں ادغام کا حکم پانچ دن کا الٹی میٹم۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	سیم نالہ منصوبہ متنازع 4 اضلاع کے ڈوبنے کا خدشہ کام بند کیا جائے، بلوچستان کا مطالبہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	جوائنٹ روڈ کی توسیع دکانوں کی تعداد وحیثیت بارے رپورٹ مکمل۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	اب بلوچستان کا مسئلہ اس سرزمین کے لوگ ہی حل کریں گے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکمرانوں کا ملک کو جمہوری طرز پر چلانے کا دعوی بے بنیاد، پشتونخواہ میپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	جماعت اسلامی کا پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف احتجاج مین شاہرائیں بند۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ٹرانسپورٹرز کا آج ملک بھر میں غیر معینہ پہیہ جام ہڑتال کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان اور کے پی میں فورسز کی کاروائیاں اہم کمانڈر سمیت 22 دہشت گرد ہلاک، اسلحہ وگولہ بارود برآمد، جھل مگسی فائرنگ سے مسجد کے پیش امام جاں بحق، سوراب امن وامان کے پیش نظر ایک روز کے لیے کرفیو نافذ، دالبندین چاول وآم سی لدی کارگو بس وعملہ اغواء، کچھی مسلح افراد کی چوکی پر فائرنگ پولیس اہلکار شہید۔

عوامی مسائل:

بھاگ بیج کے نرخوں میں اضافے سے کاشتکار پریشان، دالتی حکم کے باوجود محمد ٹاؤن متاثرین معاوضے سے محروم۔

مورخہ 08.08.2026

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز نے **عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم موجودہ مخلوط حکومت نے صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبے شروع کرر کھے ہیں اوران پر کام زور وشور سے جاری ہے جن میں سے اکثر مکمل ہو چکے جب کچھ پر کام جاری ہے۔ گذشتہ روز وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار حکومت بلوچستان نے گذشتہ مالی سال کے دوران بجٹ میں شامل ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اپنے منفرد ترقیاتی اہداف کامیابی سے حاصل کر لیے۔ حکومت نے ایک جانب غیر ترقیاتی اخراجات میں 28 ارب روپے کی بچت کی جبکہ دوسری جانب 2066 ترقیاتی منصوبے مکمل کر کے ترقیاتی وسائل کے موثر، شفاف اور نتیجہ

CamScanner

خیز استعمال کی نئی مثال کی۔ اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان نے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ مالی سال کے دوران حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی مقررہ ہدف مکمل طور پر حاصل کیا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بجٹ میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل یقینی بنائی گئی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان مسئلہ اور ڈاکٹر عبد المالک بلوچ کے 17 نکات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان دہشت گردی اور ریاست کا دوٹوک موقف**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**مسئلہ بلوچستان سیاسی قیادت میں دوریاں**" کے عنوان سے سید معراج الدین نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**سیکیورٹی بھی ضروری سہولت بھی لازم کوئٹہ کیلئے متوازن حکمت عملی کی ضرورت**" کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 ہفتہ 24 صفر المظفر 1448ھ 8 اگست 2026ء نمبر 215

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر اہم شاہراہیں کھول دی گئیں

اہم شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس

سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی آمدورفت میں غیرضروری رکاوٹ پیدا نہ ہونے دی جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ شہر میں سیکیورٹی ڈرل کے باعث مختلف اہم شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر عوامی مشکلات کم کرنے کی ہدایت جاری کی۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہم شاہراہیں ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دی گئیں، جبکہ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی آمدورفت میں غیرضروری رکاوٹ پیدا نہ ہونے دی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کی سہولت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ عوام کو بلاوجہ مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، اور آئندہ ایسے اقدامات کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو کم سے کم پریشانی پہنچانے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیکیورٹی کے تقاضوں اور عوامی سہولت کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھا جائے تاکہ شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر نہ ہو۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دفاعی معاہدہ اہم پیشرفت ہے، سرفراز بگٹی

یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دیگا بلکہ اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کریگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن و استحکام کے لیے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔ تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جنہوں نے قومی مفادات اور خطے کے امن و سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم پیشرفت کو آگے بڑھایا۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ میں ہونے والے اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لیے خیروبرکت کا ذریعہ بنائے اور تینوں برادر ممالک کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں پائیدار امن، باہمی احترام، خودمختاری اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ 24 صفر 1448ھ 08 اگست 2026 صفحات 08 شمارہ 27

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پاکستان خطے میں امن و استحکام کیلئے مثبت کردار ادا کرتا رہے گا، بگٹی

مکہ مکرمہ میں ہونیوالا تاریخی معاہدہ پاک، سعودیہ اور ترکیہ کے باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنائیگا

تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا، وزیراعلیٰ، معاہدے کا خیر مقدم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن و استحکام کے لیے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔ تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جنہوں نے قومی مفادات اور خطے کے امن و سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم پیشرفت کو آگے بڑھایا۔

شاہراہوں کی بندش کا نوٹس، وزیراعلیٰ کی ہدایت پر راستے کھول دیئے گئے

وزیراعلیٰ کی مداخلت کے بعد ضلعی انتظامیہ، پولیس و دیگر متعلقہ حکام نے فوری اہم شاہراہوں کو دوبارہ ٹریفک کے لیے بحال کر دیا

حکومت عوام کی خدمت کے لیے قائم ہے شہریوں کو بلاوجہ مشکلات میں ڈالنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہوگا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیکورٹی ڈرل کے دوران مختلف اہم شاہراہوں کی بندش کے باعث شہریوں کو پیش آنے والی مشکلات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر صورتحال کا......... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

جائزہ لینے اور عوامی مشکلات کے فوری ازالے کی ہدایت جاری کر دی۔ وزیراعلیٰ کی مداخلت کے بعد ضلعی انتظامیہ، پولیس، ٹریفک پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہم شاہراہوں کو دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا، جس کے بعد شہر میں ٹریفک کی روانی بحال ہونا شروع ہو گئی وزیراعلیٰ ہاؤس سے جاری اعلامیے کے مطابق میر سرفراز بگٹی کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی ڈرل کے باعث اہم شاہراہوں کی بندش، ٹریفک جام اور شہریوں کو درپیش مشکلات سے متعلق اطلاعات موصول ہوئیں، جس پر انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کی اور ہدایت کی کہ سیکیورٹی انتظامات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم عوام کی روزمرہ زندگی اور آمدورفت کو غیر ضروری طور پر متاثر نہیں ہونا چاہیے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت عوام کی خدمت کے لیے قائم ہے اور شہریوں کو بلاوجہ مشکلات میں ڈالنا کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

[ناظم]ت اعلیٰ تعلقات عامہ
[ح]کومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 08 اگست 2026ء بمطابق 24 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 215

پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ خطے کے استحکام کیلئے اہم پیشرفت، وزیراعلیٰ

معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر، دفاعی تعاون کو نئی جہت اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کریگا

معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین، پاکستان پائیدار امن اور تعاون کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرتا رہیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لئے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی

بقیہ نمبر46 صفحہ 5 پر

عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن واستحکام کے لئے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔ تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جنہوں نے قومی مفادات اور خطے کے امن وسلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم پیشرفت کو آگے بڑھایا۔ سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ میں ہونے والے اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لئے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے اور تینوں برادر ممالک کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں پائیدار امن، باہمی احترام، خودمختاری اور تعاون کے فروغ کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 234 | ہفتہ 24 صفر المظفر، 8 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: مشترکہ دفاعی معاہدہ خطے میں امن کیلئے تاریخی پیشرفت ہے

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مشترکہ معاہدہ برادر ممالک میں باہمی اعتماد و تعاون کو مزید مضبوط بنائے گا

یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک میں اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن و استحکام کے لیے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔ تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جنہوں نے قومی مفادات اور خطے کے امن و سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم پیشرفت کو آگے بڑھایا۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ میں ہونے والے اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے اور تینوں برادر ممالک کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں پائیدار امن، باہمی احترام، خودمختاری اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No. ۱

Page No. 5

جلد 30 | ہفتہ 08 اگست 2026ء بمطابق 24 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 216

سہ فریقی معاہدہ امن، سلامتی اور استحکام کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، وزیراعلیٰ

مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنائے گا

مکہ مکرمہ میں ہونے والا یہ تاریخی معاہدہ خطے میں مشترکہ سلامتی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے، سرفراز بگٹی کا مکہ معاہدے کا خیر مقدم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ

درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن و استحکام کے لیے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔

وزیراعلیٰ کا کوئٹہ میں شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس، فوری ریلیف کی ہدایت

عوامی سہولت اولین ترجیح، سیکیورٹی اور ٹریفک روانی میں توازن یقینی بنایا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ شہر میں سیکیورٹی ڈرل کے باعث مختلف اہم شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر عوامی مشکلات کم کرنے کی ہدایت جاری کی۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات پر فوری

[illegible] صفحہ 7 [illegible] ملاحظہ کریں

کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہم شاہراہیں ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دی گئیں، جبکہ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی آمدورفت میں غیر ضروری رکاوٹ پیدا نہ ہونے دی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کی سہولت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ عوام کو بلاوجہ مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابلِ قبول نہیں، اور آئندہ ایسے اقدامات کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو کم سے کم پریشانی پہنچانے کے لیے مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیکیورٹی کے تقاضوں اور عوامی سہولت کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھا جائے تاکہ شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 6

جلد نمبر-27 | ہفتہ 08 اگست 2026ء بمطابق 24 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-213

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان معاہدہ خطے میں امن کا باعث ہوگا: سرفراز بگٹی

مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری مضبوط ہوگی

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے اجتماعی مفادات کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور مشترکہ استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے اجتماعی مفادات کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور مشترکہ استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کو تاریخی پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ جمعہ کو جاری بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

باہمی اعتماد، تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنائے گا اور تینوں برادر ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو نئی جہت فراہم کرے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے اجتماعی مفادات کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور مشترکہ استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ ان کے بقول یہ معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس اہم دفاعی معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جبکہ مکہ مکرمہ میں ہونے والا یہ تاریخی معاہدہ خطے میں مشترکہ سلامتی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لیے خیر و برکت اور امن و استحکام کا ذریعہ بنائے۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | ہفتہ 8 اگست 2026ء | 24 صفر 1448ھ | قیمت 15 روپے | شمارہ 164

FaX:2839867 Ph :2839851

MEMBER OF APNS

رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تاریخی اور اہم پیشرفت ہے

تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے

تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن واستحکام کے لیے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔ تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جنہوں نے قومی مفادات اور خطے کے امن وسلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم پیشرفت کو آگے بڑھایا۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ میں ہونے والے اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے اور تینوں برادر ممالک کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں پائیدار امن، باہمی احترام، خودمختاری اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا

وزیراعلیٰ نے کوئٹہ میں شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس لے لیا

کوئٹہ شہر میں سیکیورٹی ڈرل کے باعث مختلف اہم شاہراہوں کی بندش پر متعلقہ حکام کو فوری طور پر عوامی مشکلات کم کرنے کی ہدایت دوبارہ کھول دی گئیں

شہریوں کی سہولت حکومت کی اولین ترجیح ہے، عوام کو بلاوجہ مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس لے لیا کوئٹہ، 7 اگست: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ شہر میں سیکیورٹی ڈرل کے باعث مختلف اہم شاہراہوں کی بندش کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری طور پر عوامی مشکلات کم کرنے کی ہدایت جاری کی۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے متعدد اہم شاہراہیں ٹریفک کے لیے دوبارہ کھول دی گئیں، جبکہ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کی آمدورفت میں غیرضروری رکاوٹ پیدا نہ ہونے دی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کی سہولت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ عوام کو بلاوجہ مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، اور آئندہ ایسے اقدامات کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کو کم سے کم پریشانی پہنچانے کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیکیورٹی کے تقاضوں اور عوامی سہولت کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھا جائے تاکہ شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر نہ ہو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 08 اگست 2026ء، 24 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 332

مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ مابین مشترکہ معاہدہ تاریخی پیشرفت ہے، بگٹی

یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط اور تینوں برادر ممالک مابین دفاعی تعلقات کو نئی جہت فراہم کرے گا

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے اجتماعی مفادات کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور مشترکہ استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ مکہ معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کو تاریخی پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ جمعہ کو جاری بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنائیگا اور تینوں برادر ممالک (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

کے درمیان دفاعی تعلقات کو نئی جہت فراہم کرے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کا دفاعی تعاون مسلم امہ کے اجتماعی مفادات کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور مشترکہ استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ ان کے بقول مکہ معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس اہم دفاعی معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جبکہ مکہ مکرمہ میں ہونے والا یہ تاریخی معاہدہ خطے میں مشترکہ سلامتی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لیے خیر و برکت اور امن و استحکام کا ذریعہ بنائے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — ہفتہ 8 اگست 2026ء، 24 صفر المظفر 1448ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 216

مکہ مکرمہ معاہدہ کا خیر مقدم

پاکستان دنیا میں پائیدار امن کے فروغ کیلئے مثبت کردار ادا کرتا رہے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

...مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے

...معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا، میر سرفراز بگٹی

...(آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ...مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ ...درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لیے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مضبوط برادرانہ تعلقات خطے میں امن و استحکام کے لیے ہمیشہ اہم رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشترکہ دفاعی معاہدہ تینوں ممالک کے محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دفاعی تعاون کو نئی جہت دے گا بلکہ تینوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو بھی مزید مستحکم کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی، برادرانہ اور باہمی احترام پر مبنی ہیں، جبکہ ترکیہ بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست اور برادر ملک ہے۔ تینوں ممالک کا قریبی تعاون مسلم دنیا میں باہمی یکجہتی، تعاون اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین ہے، جنہوں نے قومی مفادات اور خطے کے امن و سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس اہم پیشرفت کو آگے بڑھایا۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مکہ مکرمہ میں ہونے والے اس تاریخی معاہدے کو پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور پوری مسلم امہ کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ بنائے اور تینوں برادر ممالک کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ خطے اور دنیا میں پائیدار امن، باہمی احترام، خودمختاری اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

[illegible]علیٰ تعلقات عامہ
[illegible]مت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ١

Dated: 08 AUG 2026

Pa[illegible]

ڈاکٹروں کے تمام جائز مطالبات اور مسائل کو حل کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ

حکومت ڈاکٹرز برادری کے ساتھ مسلسل مشاورت کا عمل جاری رکھے گی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ ڈاکٹروں کے تمام جائز مطالبات اور پیشہ ورانہ مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا حکومت ڈاکٹرز برادری کو صوبے کے صحت کے نظام کا بنیادی ستون سمجھتے ہوئے ان کے ساتھ مسلسل مشاورت کا عمل جاری رکھے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ برانچ کے ایک وفد نے جس کو صدر پی ایم اے کوئٹہ برانچ ڈاکٹر نادر خان اچکزئی کی قیادت میں ملاقات کرنے والے سے کیا۔ ملاقات میں صوبے میں شعبہ صحت کو درپیش [illegible] ڈاکٹروں کے مسائل، موجودہ سیکیورٹی [illegible] انتظامی صورتحال اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے وزیر صحت کو ڈاکٹروں کو درپیش انتظامی، پیشہ ورانہ اور سروس سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے فوری اور دیرپا حل کے لیے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی سفارشات پیش کیں۔ وزیر صحت نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ [illegible] میں [illegible] کیے گئے تمام ڈاکٹروں کو [illegible] کے اندر ان کی [illegible] پر بحال کر دیا جائے گا تا کہ طبی خدمات کا تسلسل برقرار رہے اور ڈاکٹروں میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہو۔ وزیر صحت نے مزید یقین دہانی کرائی کہ صوبائی حکومت کی جانب سے تیار کیے جانے والے ہیلتھ سیکیورٹی ایکٹ میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) کو بطور اہم اسٹیک ہولڈر شامل کیا جائے گا تا کہ قانون سازی کے عمل میں ڈاکٹرز برادری کی پیشہ ورانہ آراء، تجربات اور تجاویز کو موثر انداز میں شامل کیا جا سکے۔

صوبائی وزیر داخلہ کا دورہ شہر، سیکورٹی انتظامات پر اظہار اطمینان

شہر بھر میں تجارتی سرگرمیاں عروج پر اور ٹریفک رواں دواں ہے، کہیں بھی روڈ پر بند نہیں، میر ضیا لانگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کا اچانک شہر کا دورہ اس موقع پر معاون خصوصی برائے محکمہ داخلہ بابر یوسفزئی بھی موجود تھے وزیر داخلہ نے لیاقت بازار، قندھاری بازار، پرنس روڈ، زرغون روڈ کا دورہ کیا سریاب روڈ، بروری روڈ، بگاہی چوک، جوائنٹ روڈ سمیت دیگر علاقوں کا بھی دورہ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے شہر بھر میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا عوام اور دکانداروں سے بھی ملے وزیر داخلہ بلوچستان کا شہر میں سیکورٹی انتظامات پر اطمینان کا اظہار شہر بھر میں تجارتی سرگرمیاں عروج پر ہے شہر بھر میں معمولات زندگی معمول پر اور ٹریفک رواں دواں ہے، کہیں بھی روڈ پر بند نہیں ہے، عوام اور تاجر برادری کی تحفظ ہماری ذمہ داری ہے عوام منفی خبروں پر کان نہ دھریں۔

MASHRIQ QUETTA

اسماء جتک کیس قابل تشویش معاملہ ہے ڈاکٹر ربابہ بلیدی

اس کیس کو کسی بھی سطح پر معمولی سمجھا یا نظرانداز نہیں کیا جا سکتا بلوچستان کی متاثرہ بچی انصاف کی متلاشی ہے

صوبائی حکومت انسانی حقوق، خواتین اور بچوں کے تحفظ کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے

انصاف کی فراہمی ریاست کی بنیادی ذمہ داری' قانون وانصاف کے تقاضوں کو مقدم رکھا جائے گا' صوبائی مشیر ویمن ڈویلپمنٹ

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ اسماء جتک کیس انسانی حقوق سے متعلق ایک سنجیدہ اور قابل تشویش معاملہ ہے، جسے کسی بھی سطح پر معمولی یا نظرانداز نہیں کیا جا سکتا بلوچستان کی متاثرہ بچی انصاف کی متلاشی ہے اور ہر ذی شعور فرد کو ہر قسم کی مصلحت سے بالاتر ہو کر حق اور انصاف کا ساتھ دینا ہو گا اپنے ایک جاری بیان میں ڈاکٹر......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی متاثرہ خاندان سے مسلسل رابطے میں ہیں جبکہ محکمہ داخلہ بھی اس معاملے پر پوری طرح متحرک ہے حکومت بلوچستان اسماء جتک کے خاندان کو انصاف کی فراہمی کیلئے تمام ممکنہ اقدامات یقینی بنا رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان انسانی حقوق، خواتین اور بچوں کے تحفظ کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے اور کسی بھی متاثرہ شہری کو انصاف کے حصول میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ اسماء جتک کیس میں قانون کے تقاضوں کے مطابق شفاف اور موثر کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ مشیر ویمن ڈویلپمنٹ نے کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف کسی بھی قسم کے ظلم، تشدد یا ناانصافی کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ معاشرے کے تمام طبقات کو ایسے حساس معاملات میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے متاثرین کی آواز بننا چاہئے اور انہیں انصاف کی فراہمی کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اسماء جتک کو ضرور انصاف ملے گا، حکومت بلوچستان اس معاملے پر سنجیدہ ہے اور متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ انصاف کی فراہمی ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس کیس میں قانون وانصاف کے تقاضوں کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامه
کومت بلوچستا ن

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 AUG 2026 Page No

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، چیف سیکرٹری

اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں تبدیلی لانا ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے عوام کو بنیادی سہولیات کی بہترین فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی، سرکاری عمل میں آسانی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں تبدیلی لانا ہے۔ عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے گئے ان اقدامات سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں خاطر خواہ سہولت اور اعتماد حاصل ہوگا، اور شفاف سروس ڈیلیوری کے ذریعے حکومت اور عوام کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر کے اہم ترقیاتی منصوبوں، ٹینڈرز کے عمل، محکموں کے اندرونی نظم و نسق اور عوامی سہولیات کی فراہمی سمیت متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ہر محکمہ اپنے سالانہ KPI's طے کرے گا اور ان کا نفاذ باقاعدہ آڈٹ کے ذریعے ماپا جائے گا۔ KPI کی تکمیل کو کارکردگی سے جوڑا جائے گا تاکہ ذمہ داران جوابدہ ٹھہریں۔ انہوں نے ہر محکمے میں باقاعدہ انٹرنل آڈٹ کرانے اور انٹرنل آڈیٹر کی تعیناتی لازمی قرار دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

شفافیت، میرٹ و جوابدہی کے بغیر ترقی ممکن نہیں، چیف سیکرٹری

حکومتی اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں تبدیلی لانا ہے، شکیل قادر خان

سیکرٹریز ماتحت افسران و عملے کی اضلاع میں حاضری یقینی بنائیں تاکہ خدمات کی فراہمی میں کوئی خلل نہ رہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی بہترین فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اہم اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد شہریوں تک بنیادی خدمات کی بروقت رسائی، سرکاری عمل میں آسانی اور عام آدمی کی فلاح و بہبود میں تبدیلی لانا ہے عوامی توقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے کئے گئے ان اقدامات سے شہریوں کو روزمرہ زندگی میں خاطر خواہ سہولت اور اعتماد حاصل ہوگا، اور شفاف سروس ڈیلیوری کے ذریعے حکومت اور عوام کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں......... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

نے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبے بھر کے اہم ترقیاتی منصوبوں، ٹینڈرز کے عمل، محکموں کے اندرونی نظم و نسق اور عوامی سہولیات کی فراہمی سمیت متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ ٹینڈرز کی رفتار اور شفافیت کو بہتر بنانے کیلئے روڈ میپ مرتب کیا جائے۔ سنگل بڈرز کی صورت میں فوری طور پر کھلی مقابلے کے فروغ کی پالیسی اپنائی جائے، تاکہ عوامی فنڈز کا بہتر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ ہر محکمہ اپنے سالانہ KPI's طے کرے گا اور ان کا نفاذ باقاعدہ آڈٹ کے ذریعے ماپا جائے گا۔ KPI کی تکمیل کو کارکردگی سے جوڑا جائے گا تاکہ ذمہ داران جوابدہ ٹھہریں۔ اجلاس میں ہر محکمے میں باقاعدہ انٹرنل آڈٹ کرانے اور انٹرنل آڈیٹر کی تعیناتی لازمی قرار دی گئی انہوں نے محکموں میں پروموشن کیسز شروع کرنے اور خالی آسامیوں کی پروسیس کو جلد از جلد میرٹ پر بھرتی کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ اداروں میں صلاحیت اور کارکردگی بہتر ہو۔ چیف سیکرٹری نے تمام سیکرٹریز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے ماتحت افسران اور عملے کی اضلاع میں حاضری کو یقینی بنائیں، تاکہ خدمات کی فراہمی میں خلل نہ رہے اور عوام کو بروقت سہولیات میسر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں میں ملازمین کی استعداد بڑھانے کے لئے منظم اور دور جدید کے تقاضوں کے مطابق تربیتی کورسز کروائے جائیں تاکہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، تکنیکی معلومات اور سروس ڈیلیوری کے معیار میں واضح بہتری آئے۔ یہ کورسز عملی تربیت، جدید سافٹ ویئر و ڈیجیٹل مہارتوں پر مشتمل ہونے چاہئیں۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبائی حکومت کا اولین فرض ہے کہ عوام کو معیاری اور بروقت سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، میرٹ اور جوابدہی کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 AUG 2026 Page No. 12

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹ نہیں، بلال خان کاکڑ

فوج اور دیگر ادارے دہشتگرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں کررہے ہیں، پریس کانفرنس

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے امن وامان کی صورتحال کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹ قرار دینے کے تاثر کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال اس قدر خراب نہیں جس طرح بعض اوقات میڈیا میں اس کی تصویر پیش کی جاتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبہ سرمایہ کاری کے عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے جبکہ پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیاں کررہے ہیں اور حالیہ دنوں میں ان کارروائیوں کے دوران نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے دفتر کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر FPCCI کے صدر عاطف اکرام شیخ، چیئرمین ایڈوائزری بورڈ میاں زاہد حسین سمیت فیڈریشن کے دیگر ارکان اور عہدیداران بھی موجود تھے۔ بلال خان کاکڑ نے صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیابیوں، صوبائی حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے کردار اور جاری و زیر غور سرمایہ کاری منصوبوں کے حوالے سے شرکا کو تفصیلی آگاہ کیا۔ انہوں نے ملک بھر کی تاجر برادری کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور قدرتی وسائل، معدنیات، ساحلی پٹی، گوادر پورٹ، زراعت، لائیو اسٹاک، فشریز، سیاحت اور قابل تجدید توانائی سمیت متعدد شعبوں میں وسیع سرمایہ کاری کے مواقع رکھتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لیویز اہلکاروں کو بی سی میں آمد کا حکم، پانچ دن کا الٹی میٹم

رپورٹ نہ کرنے والے اہلکاروں کیخلاف کارروائی ہوگی، حکام

کوئٹہ (آئی این پی) حکام بالا کے احکامات کے مطابق ان تمام لیویز کے جوانوں جن کو بلوچستان کانسٹیبلری پولیس میں آمد کروائی ہے وہ پانچ دن کے اندر........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ کانسٹیبلری اور متعلقہ یونٹ میں اپنی آمد کو یقینی بنائیں بصورت دیگر ان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو کہ نوکری سے برخاستگی بھی ہو سکتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

سیم نالہ منصوبہ متنازع، 4 اضلاع کے ڈوبنے کا خدشہ، کام بند کیا جائے، بلوچستان کا مطالبہ

ڈی سی جیکب آباد کی زیر صدارت سندھ بلوچستان آبپاشی حکام کا اجلاس، ڈپٹی کمشنرز جعفرآباد اور صحبت پور کی شرکت، ہیردین ڈرین میں پانی چھوڑنے سے انکار

بین الصوبائی معاملہ ہے، دونوں صوبوں کے اختلافات بڑھ سکتے ہیں، سندھ حکومت منصوبے پر نظر ثانی کرے، سپرنٹنڈنگ انجینئر پٹ فیڈر

جیکب آباد (آئی این پی) جیکب آباد کے سیم نالہ منصوبے پر سندھ اور بلوچستان آمنے سامنے، بلوچستان کا سیم نالے پر اعتراض، بلوچستان کا منصوبہ فوری بند کرنے کا مطالبہ، ہیردین ڈرین میں پانی چھوڑنے سے انکار کردیا، چار اضلاع ڈوبنے کا خدشہ ظاہر، مشترکہ اجلاس بے نتیجہ ختم۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں سندھ حکومت کی جانب سے تعمیر کیے جانے والے سیم نالہ منصوبے پر بلوچستان حکومت نے اعتراض اٹھاتے ہوئے اسے متنازع قرار دے دیا، اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی کی زیر صدارت سندھ اور بلوچستان کے آبپاشی حکام کا مشترکہ اجلاس ہوا تاہم دونوں صوبوں کے بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

حکام اپنے اپنے موقف پر قائم رہے اور اجلاس کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ختم ہوگیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین، بلوچستان سرکل پٹ فیڈر کے سپرنٹنڈنگ انجینئر مزکو سمیت سندھ کے محکمہ آبپاشی کے افسران نے شرکت کی۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان حکام نے موقف اختیار کیا کہ جیکب آباد میں تعمیر ہونے والا سیم نالہ بلوچستان کے اضلاع صحبت پور، جعفرآباد، ڈیرہ مراد جمالی اور استہ محمد کے لیے شدید خطرہ بن سکتا ہے اور اگر اس نالے کا پانی بلوچستان کی ہیردین ڈرین میں چھوڑا گیا تو چار اضلاع زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔ بلوچستان کے حکام کا کہنا تھا کہ ہیردین ڈرین کی پانی نکاسی کی گنجائش تقریباً 1100 کیوسک ہے جبکہ اس وقت بھی اس میں تقریباً 3000 کیوسک پانی گزر رہا ہے جس کے باعث ڈرین کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر جیکب آباد اور کندھ کوٹ کشمور کے برساتی اور زرعی نکاسی کا پانی بھی اسی ڈرین میں شامل کیا گیا تو صورتحال مزید سنگین ہو جائے گی، اس لیے وہ ایک کیوسک پانی بھی ہیردین ڈرین میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دیں گے

جوائنٹ روڈ کی توسیع، دکانوں کی تعداد و حیثیت بارے رپورٹ مکمل

بلوچستان ہائی کورٹ کی ہدایات پر مشترکہ سروے، سرکاری ریکارڈ اور نقشہ جات کا جائزہ

کوئٹہ (پ ر) معزز بلوچستان ہائی کورٹ کی ہدایات اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی جانب سے قائم خصوصی سب کمیٹی کے فیصلوں کی روشنی میں جوائنٹ روڈ کی توسیع سے قبل موجود دکانوں کی تعداد اور ان کی موجودہ حیثیت کے تعین کے حوالے سے اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی)، میٹروپولیٹن کارپوریشن کے چیف انجینئر اور چیف آرکیٹکٹ، پاکستان ریلوے، بلوچستان ٹریک انجینئرنگ بیورو (BTEB)، تحصیلدار سٹی، جی آئی ایس اسپیشلسٹ (بورڈ آف ریونیو) اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جوائنٹ روڈ کے مشترکہ سروے، مختلف محکموں کی رپورٹس، سرکاری ریکارڈ، نقشہ جات، لیز آرڈرز، الاٹمنٹ آرڈرز اور دیگر متعلقہ دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ خصوصی کمیٹی نے دکانوں کی بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

تعداد اور ان کی موجودہ حیثیت سے متعلق اپنی رپورٹ مکمل کرلی، جسے معزز بلوچستان ہائی کورٹ کی ہدایات کے مطابق مقررہ طریقہ کار کے تحت پیش کیا جائے گا۔ اجلاس میں متعلقہ اداروں کے ریکارڈ کی تصدیق، قوانین و ضوابط اور آئندہ کے لائحہ عمل کو بھی حتمی شکل دی گئی تاکہ جوائنٹ روڈ کی توسیع کے عمل کو قانون کے مطابق بروقت اور شفاف فیصلے کیے جا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 AUG 2026 Page No. 1

اب بلوچستان کا مسئلہ اس سرزمین کے لوگ ہی حل کرینگے، لشکری رئیسانی

پارٹیوں نے سیاسی کارکنوں کی بجائے ووٹ خریدنے والوں کو پارلیمنٹ میں بھیجا انہیں عام آدمی کی کوئی فکر نہیں' سینئر سیاستدان

8 اگست کو وکلاء کے قتل عام اور لاپتہ افراد کیلئے مگرمچھ کے آنسو بہانے والوں کی آج وفاق و صوبے میں حکومت ہے' اجتماع سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ اس سرزمین کے لوگ حل کریں گے، بلوچ، پشتون، سیٹلرز، ہزارہ اقوام اور برادریاں ، مذہبی اقلیتیں متحد ہوکر یک آواز ہوں، حکومت اور اپوزیشن میں شامل جماعتیں ایک ہی ایجنڈے کے تحت آگئی ہیں، سیاسی جماعتوں نے سیاسی کارکنوں کی بجائے ووٹ خریدنے والوں کو پارلیمنٹ میں بھیجا ان کو عام آدمی سے ہمدردی یا دلچسپی نہیں ، ایسے میں شعوری لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کی آواز بن کر عظیم جدوجہد کا آغاز اور رابطہ مہم کو .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

آگے لیکر بڑھیں۔ 8 اگست کو وکلاء کے قتل عام اور لاپتہ افراد کیلئے مگرمچھ کے آنسو بہانے والوں کی آج وفاق اور صوبے میں حکومت ہے قاتل گرفتار اور لاپتہ افراد بازیاب کرائے جائیں۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو عوامی رابطہ مہم کے باقاعدہ آغاز پر سبزل روڈ پر واقع نجی ہال میں منعقدہ ایک بہت بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ عوامی رابطہ مہم کا مقصد یکجہتی، اتحاد و اتفاق کے ذریعے قومی وطن کو بحرانوں سے نکالنا ہے، ان بحرانوں میں سیاسی جماعتیں بھی برابر کی شریک ہیں جنہوں نے سیاسی کارکنوں کا سیاسی قتل کرکے پارٹی ٹکٹیں فروخت کرکے کاروبار کیا ہے، بلوچستان کی قسمت کا فیصلہ ایک ہوٹل میں کیا جاتا، 2013 کی اسمبلی نے ڈی ایچ اے ایکٹ پاس کیا جس کے نتیجے میں سرزمین کے لوگوں کی زمینیں کسی اور کو الاٹ کی جارہی ہیں، 2018 کی اسمبلی نے 2021 میں ہماری آئندہ نسلوں کی بقا، خوشحالی کے ضامن اور قومی سرمایہ ریکوڈک کا ایک پراسرار اجلاس میں سودا کیا جس کے نتیجے میں ہم اپنے قومی وسائل سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ 2024 کی اسمبلی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پاس کیا اپوزیشن نے بھی اس قانون کا راستہ نہیں روکا اور اس کے بدلے پی ایس ڈی پی پر ہاتھ صاف کئے، ہمارا تعلق سیاسی عمل سے ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ آئندہ نسلوں کے حقوق کا دفاع کریں ہم قبضہ گیری کے قانون کیخلاف عدالت گئے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے ایک ہوٹل پراجیکٹ کے تحت اس سرزمین پر مسلط سیاسی جماعتیں ہماری آئندہ نسلوں کے وسائل کی لوٹ مار میں شریک ہیں جہاں حکومتیں نیلام ہوں وہاں ملازمتیں بھی فروخت ہوں گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے سیاسی، سماجی، قومی اور تاریخی حقوق کو پامال کیا جارہا ہے، گزشتہ روز آل پارٹیز کانفرنس میں سیاسی جماعتوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اسمبلی تحلیل

کرکے از سر نو انتخابات کرائے جائیں حالانکہ ان اپوزیشن جماعتوں کی موجودگی میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ اور عوام دشمن قوانین پاس ہوئے، جب ہم عدالت گئے تو کچھ سیاسی جماعتوں نے صرف دکھاوے کیلئے عدالت میں درخواست دائر کی اور بعد میں کیس واپس لے کر کہا کہ اسمبلی میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کا بل پیش کیا جائیگا تین ماہ گزرنے کے بعد بھی یہ بل نہیں آیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں آئے روز لاشیں گررہی ہیں ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ بتائے کہ قاتل کون ہیں، یہاں اس قدر بحران پیدا کیا جارہا ہے کہ لوگ امن کی بھیک مانگیں ہم کسی سے اپنی سرزمین کے امن کی بھیک نہیں مانگیں گے امن خود قائم کریں گے، انہوں نے کہا کہ ہمارے وطن میں سرحدی تجارت کو بند کردیا گیا ہے حکومت ذمہ دار ہے کہ سڑکوں کو سفر کیلئے محفوظ بنائے انہوں نے کہا کہ 8 اگست کو صوبے کے وکلاء کا قتل عام کیا گیا بلاول بھٹو آئے اور مگرمچھ کے آنسو بہارہے تھے آج وہ کیوں خاموش ہیں مریم نواز نے بھی لاپتہ افراد کے اہلخانہ کے سامنے آنسو بہائے آج وفاق میں ان کی حکومت ہے لاپتہ افراد کو بازیاب کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک غیر منتخب غیر سیاسی شخص نے کہا کہ ہم صوبوں کو تقسیم کریں گے پاکستان بننے سے پہلے بلوچ اور پشتون اس سرزمین پر آباد ہیں لاہور سے آنے والا شخص کون ہوتا ہے کہ اس سرزمین کو تقسیم کرے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ ہائبرڈ نظام کی ناکامی چھپانے کیلئے اب صوبوں کی تقسیم کی بات ہورہی ہے کبھی سرداروں پر الزام لگائے جارہے ہیں

حکمرانوں کا ملک کو جمہوری طرز پر چلانے کا دعویٰ بے بنیاد ہے، پشتونخوا میپ

ملک میں سیاسی عدم استحکام سے بحرانوں میں مزید اضافہ ہوگا' عبدالقہار ودان' سید شراف آغا' مجید خان اچکزئی

8 فروری کے انتخابات میں نیلامی کے ذریعے من پسند لوگوں کو اسمبلیوں تک پہنچایا گیا' وڑانگہ لونی ، کبیر افغان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر اور ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی نائب صدر مجید خان اچکزئی، صوبائی نائب صدر وڑانگہ لونی، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان اور دیگر صوبائی ایگزیکٹوز نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ملک کو بحرانوں سے نجات دلانے کی نشاندہی پارٹی چیئرمین اور قومی اسمبلی اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کردی ہے اور یہ راہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سیاسی جمہوری نکات اور جدوجہد میں مضمر ہے۔ گزشتہ روز تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی کی کال پر عمران خان کو قید میں 3 سال مکمل ہونے پر جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع و علاقوں میں کامیاب احتجاجی ریلیوں و اجتماعات کے انعقاد پر پارٹی کارکنوں اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسلط نام نہاد حکمرانوں کے ذریعے ملک کو جمہوری طرز پر چلانا، .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ان کے ذریعے آئین کی بالادستی و جمہوری حکمرانی کو قائم رکھنا احمقوں کی جنت میں رہنے کے مترادف ہیں، سیاسی عدم استحکام سے ملکی بحرانوں میں مزید اضافہ ہوگا بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں بڑھتی کرپشن نے نہ صرف اداروں کو مفلوج کردیا ہے بلکہ شدید معاشی بحران، مہنگائی ، بیروزگاری ، صنعتوں کی بندش، سرمایہ کاری نہ ہونے، عوام کی قوت خرید مسلسل کی سب سے بڑھ کر سخت ترین بدامنی کی صورتحال نے عوام کو سخت اذیت سے دوچار کردیا ہے 8 فروری کے انتخابات میں زر و زور کے ذریعے نیلامی کے اسمبلیوں میں من پسند لوگوں کو پہنچایا گیا اور انہیں اقتدار سونپ کر پارلیمنٹ کی بے توقیری کی گئی، آئین اور جمہوریت کو پامال کیا گیا، 26 ویں 27 ویں آئینی ترامیم کے ذریعے عدلیہ اور میڈیا کی آزادی چھین لی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 AUG 2026 Page No.

جماعت اسلامی کا پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کیخلاف احتجاج، شاہراہیں بند

احتجاج کا مقصد بدامنی، شاہراہوں پر لوٹ مار، بارڈرز کی بندش و دیگر عوامی مسائل کے خلاف آواز بلند کرنا ہے، جماعت اسلامی

صوبے کے عوام بیروزگاری و غربت کا شکار، حکمران قومی دولت پر عیاشیوں میں مصروف ہیں، قائدین

حکومت پیٹرول کی قیمت فی لیٹر 3 سال کیلئے 225 روپے مقرر لیوی کے نام پر بھتہ لینا بند کرے، مولانا ہدایت الرحمان

کوئٹہ (آن لائن) پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری، بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز بندش، لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، فورسز کے غلط رویے کے خلاف بلوچستان بھر میں 21 مقامات پر اہم قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی آمدورفت بند رہی، مختلف اضلاع میں........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

جماعت اسلامی کے شرکاء نے قومی شاہراہ کوئٹہ کراچی این 25 مستونگ، قلات، خضدار، وڈھ، لسبیلہ اور حب کے مختلف مقامات پر ٹریفک کیلئے بند کیا گیا۔ این 40 کوئٹہ تفتان کو کوئٹہ، نوشکی، دالبندین، نوکنڈی اور تفتان کے مختلف مقامات پر شاہراہ بند کیا گیا۔ کوئٹہ ژوب این 50 قومی شاہراہ کو کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، ژوب اور شیرانی کے مختلف مقامات پر ٹریفک کیلئے بند کیا گیا۔ این 65 کوئٹہ سبی جیکب آباد قومی شاہراہ کو کوئٹہ، بولان، ڈھاڈر، سبی اور جیکب آباد کی جانب مختلف مقامات پر بند کیا۔ مکران کوسٹل این 10 مکران کوسٹل ہائی وے کو گوادر، تربت اور مکران کے دیگر علاقوں میں مختلف مقامات پر ٹریفک بند کیا گیا۔ این 85 شراب پنجگور ریو شاب شاہراہ کو سوراب، پنجگور کے مختلف مقامات پر بھی احتجاج کے باعث آمدورفت متاثر ہوئی۔ ہڑتال کے دوران ٹرانسپورٹرز، تاجر برادری اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جبکہ مختلف مقامات پر شاہراہوں کی بندش کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے مطابق ہڑتال کا مقصد بدامنی، شاہراہوں پر لوٹ مار، پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری، بارڈرز کی بندش، بدعنوانی اور دیگر عوامی مسائل کے خلاف آواز بلند کرنا ہے بند کی گئی تمام اضلاع کی مین شاہراہوں پر دھرنے دیئے گئے کچھ مقامات پر انتظامیہ و پولیس نے لاٹھی چارج و گرفتاریاں اور مقدمات درج بھی کیے گئے امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر، مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحق ہاشمی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراز اہد اختر بلوچ مولانا عبدالکبیر شاکر ڈاکٹر عطاء الرحمان، مولانا محمد عارف دمڑ، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند نے کوئٹہ، نائب امیر صوبہ بشیر احمد ماندائی نے نصیرآباد نائب امیر صوبہ پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور نے جعفرآباد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا محمد اسلم گرگی نے خضدار، نورالدین غلوئی نے لورالائی، قاری امداداللہ نے چمن کوژک جبکہ دیگر اضلاع میں مقامی قائدین نے پہیہ جام ہڑتال، دھرنے واحتجاج کی قیادت کی کوئٹہ سمیت مختلف مقامات پر قومی شاہراہوں پر پہیہ جام کے دوران سینکڑوں ٹرک کوچز و دیگر گاڑیاں رک گئیں، ایمبولینس کیلئے راستے کھلے تھے۔

کوئٹہ، کراچی شاہراہ 2 ماہ سے یرغمال ہے، نواب اسلم رئیسانی

اگر حکومت عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہے تو استعفیٰ دیکر گھر چلی جائے، یونس عزیز زہری

امن وامان کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں، زاہد علی ریکی، سردار عبدالرحمان کھیتران

کوئٹہ (اے این این) اراکین بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی، بدامنی اور آئے روز قومی شاہراہوں کی بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے صوبے میں بدامنی اور دہشتگردی کا ذمہ دار موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومت ہے صوبے میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر عوام کو شدید خطرات لاحق ہے کوئٹہ، کراچی شاہراہ گزشتہ 2 مہینوں سے یرغمال ہے جس کے........ بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

باعث عوام سفر کرنے سے گریزاں ہے اگر حکومت عوام کو تحفظ دینے میں ناکام ہے تو فوری طور پر استعفیٰ دے کر گھر چلی جائے ان خیالات کا اظہار رکن بلوچستان اسمبلی واپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، رکن اسمبلی نواب اسلم ریسانی، رکن اسمبلی میر زاہد علی ریکی اور سردار عبدالرحمان کھیتران نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا اراکین بلوچستان اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی کی صورتحال مسلسل خراب ہورہی ہے، جبکہ متعدد قومی شاہراہیں بار بار بند ہونے سے شہریوں، مسافروں، مریضوں اور تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے ان کا کہنا تھا کہ سڑکوں کی بندش سے نہ صرف کاروباری سرگرمیاں متاثر ہورہی ہیں بلکہ عوام میں بھی بے چینی بڑھ رہی ہے اراکین اسمبلی نے اس بات پر بھی تنقید کی کہ کوئٹہ شہر میں رات کے اوقات میں سیکیورٹی کے نام پر اہم شاہراہوں پر کنٹینرز رکھ کر راستے بند کردیئے جاتے ہیں، جس سے شہریوں کو آمدورفت میں شدید دشواری پیش آتی ہے مریضوں، خواتین، بزرگوں اور ایمرجنسی سروسز کو بھی غیر معمولی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اراکین نے مطالبہ کیا کہ حکومت امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے، قومی شاہراہوں کو محفوظ اور کھلا رکھنے اور شہریوں کو غیر ضروری مشکلات سے بچانے کیلئے موثر اور عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ضمن میں فوری اقدامات ناگزیر ہیں اگر ان سے بلوچستان کے حالات کنٹرول نہیں ہوتے تو استعفیٰ دیکر گھر چلے جائے۔

INTEKHAB QUETTA

ٹرانسپورٹرز کا آج ملک بھر میں غیر معینہ پہیہ جام ہڑتال کا اعلان

ٹرک، ٹریلرز، مزدا اور دیگر مال بردار گاڑیاں بند رہیں گی، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ تمام ٹرک مالکان، ٹرانسپورٹرز، ڈرائیور اور کمپنی مالکان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہفتہ 8 اگست کو آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اور یونائیٹڈ گڈز ٹرانسپورٹ الائنس کی جانب سے دی گئی کال کے مطابق ملک بھر میں ہڑتال کی جائے گی۔ تمام متعلقہ حضرات سے اپیل ہے کہ اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہڑتال میں بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

مکمل تعاون کریں۔ یہ ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی اور اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک حکومت ٹرانسپورٹر برادری کے پیش کردہ چارٹر آف ڈیمانڈ میں شامل جائز مطالبات پر عملدرآمد نہیں کرتی۔ یاد رہے کہ ہفتہ 8 اگست کو پورے ملک میں مکمل پہیہ جام ہڑتال ہوگی۔ تمام ٹرک، ٹریلر، مزدا اور دیگر مال بردار گاڑیاں بند رہیں گی، لہٰذا تمام ٹرانسپورٹرز اور کمپنی مالکان سے گزارش ہے کہ وہ مکمل تعاون کریں اور صرف تنظیم کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 | Dated: 08 AUG 2026 | Page No. 5

بلوچستان اور کے پی میں فورسز کی کارروائیاں، اہم کمانڈر سمیت 22 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

سیکورٹی فورسز نے کوئٹہ اور ملحقہ علاقوں کمبیلا اور عاصم آباد میں آپریشن ردالفتنہ کے دوران 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، 4 کے زخمی ہونے کی اطلاعات، ہلاک شدگان میں کمانڈر شوکت بھی شامل

نوشکی کے علاقے میں سلطان چڑھائی کے قریب سیکورٹی فورسز نے کانوائے کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 2 حملہ آور دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، علاقے میں کلیرنس آپریشن جاری

جنوبی وزیرستان کے ضلع اعظم ورسک میں فورسز کی چیک پوسٹوں پر حملہ کرنے والے فتنۃ الخوارج کے 8 ضلع دیر میں 2 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے آئی ایس پی آر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے کوئٹہ اور ملحقہ علاقوں کمبیلا اور عاصم آباد میں آپریشن ردالفتنہ کے دوران 10 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ شب آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران کوئٹہ کے نواحی علاقے کمبیلا اور عاصم آباد میں سرچ اینڈ سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران 68 مربع کلومیٹر کے علاقے کو کلیئر کر کے کارروائی کے دوران 8 سے 10 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ 4 دہشت گردوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات جبکہ دہشت گرد کمانڈر شوکت بھی شامل ہے اور 12 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ سیکورٹی فورسز کے عملے نے نوشکی کے علاقے میں سلطان چڑھائی کے قریب دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

2 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے قافلے کو نشانہ بنانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے سلطان چڑھائی کے قریب کارروائی کرتے ہوئے 2 حملہ آور دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا مزید کارروائی سیکورٹی فورسز کا عملہ کر رہا ہے۔

راولپنڈی (زاہد احمد خان) خیبر پختونخوا میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں میں بھارتی سرپرستی میں فتنۃ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 10 خوارج ہلاک کر دیئے گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکورٹی فورسز نے 6 اگست کو خیبر پختونخوا میں دو الگ الگ کارروائیاں کیں، پہلی کارروائی جنوبی وزیرستان کے ضلع اعظم ورسک کے علاقے میں کی گئی۔ فتنۃ الخوارج کے ایک گروہ نے سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹوں پر حملہ کیا جس کے جواب میں پاک فوج کی موثر کارروائی میں 8 خوارج مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دوسری کارروائی میں ضلع دیر میں 2 خوارج ہلاک کیے گئے، خوارج کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

خوارج علاقے میں متعدد دہشتگردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق وژن "عزم استحکام" کے تحت انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری ہیں۔ دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف نے جنوبی وزیرستان اور دیر میں کامیاب کارروائیوں اور 10 خوارج ہلاک کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ قوم سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور قربانیوں پر فخر کرتی ہے، بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد عناصر کے ناپاک عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہیں گی، حکومت اور قوم دہشتگردی کیخلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جھل مگسی: فائرنگ سے مسجد کے پیش امام جاں بحق

غازی خان کا تعلق سندھ سے تھا، کچھ عرصہ قبل جھل مگسی منتقل ہوئے تھے

گنداواہ / جھل مگسی (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے گوٹھ راہیجہ محمدانی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے مسجد کے پیش امام جاں بحق ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق مقتول کی شناخت غازی خان ولد محمد بخش کھوسہ کے نام سے ہوئی ہے، جو ضلع قمبر شہدادکوٹ......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

(سندھ) کے رہائشی تھے اور گزشتہ کچھ عرصے سے گوٹھ راہیجہ محمدانی کی مقامی مسجد میں بطور پیش امام فرائض انجام دے رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ نامعلوم حملہ آوروں نے کلاشنکوف سے اندھا دھند فائرنگ کر کے انہیں قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی جھل مگسی سرکل، ایس ایچ او جھل مگسی سٹی اور پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔

دالبندین: چاول و آم سے لدی کارگو بس و عملہ اغواء

چاغی (آن لائن) دالبندین سے نامعلوم مسلح افراد کارگو بس کو سامان اور عملے سمیت اغوا کر لیا گیا تفصیلات کے مطابق جمعہ کی شب دالبندین کے علاقے چتر کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

سے دالبندین آنے والی ایک کارگو بس کو سامان اور عملے سمیت اغوا کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کارگو بس میں بڑی مقدار میں چاول اور آم لدے ہوئے تھے۔ مسلح افراد بس کو اپنے ساتھ نامعلوم مقام پر لے گئے۔

سوراب: امن وامان کے پیش نظر 1 روز کیلئے کرفیو نافذ

عوام غیر ضروری گھروں سے نکلنے سے گریز کریں، ضلعی انتظامیہ

سوراب (خ ن) ضلعی انتظامیہ سوراب نے امن و امان کی صورتحال اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے 7 اگست کی شام چھ بجے سے آج 08 اگست کی صبح چھ بجے تک کرفیو نافذ کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ اوقات......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

میں غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں، قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مکمل تعاون کریں اور اپنے اہل خانہ کی حفاظت کے لیے جاری سیکورٹی ایس او پیز پر سختی سے عمل کریں۔ اعلامیہ میں واضح کیا گیا ہے کہ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والے افراد اپنے کسی بھی ممکنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے، جبکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کچھی: مسلح افراد کی چوکی پر فائرنگ، پولیس اہلکار شہید

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کچھی کے علاقے میں گزشتہ شب نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے پولیس اہلکار کو شہید کر دیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب کچھی کے علاقے میں ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکار عبدالرشید کو چوکی......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا اور فرار ہو گئے۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 AUG 2026 Page No. 16

بھاگ: بیج کے نرخوں میں اضافے سے کاشتکار پریشان

ساون کا موسم کے آغاز کے باوجود تحصیل بھاگ ناڑی و قریبی علاقوں میں ساون کے بیج کی قلت برقرار ہے، رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) بلوچستان کے بارانی علاقے تحصیل بھاگ ناڑی میں ساون کی فصلوں کے بیج جواری گوار مونگ موٹھ کے بیج کی شدید قلت کسان کاشتکار پریشان محدود پیمانے پر موجود بیج کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں فی بوری جواری کی قیمت 35 ہزار سے پچاس ہزار تک پہنچ گئی کسان کاشتکار مایوسی کا شکار ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ڈپٹی کمشنر کچھی و متعلقہ حکام سے ہنگامی بنیادوں پر سستے زرعی بیج کی فراہمی کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق ساون کا موسم شروع ہو چکا ہے بارانی علاقے کی اہم فصلیں جواری گوار مونگ موٹھ و دیگر بیج مارکیٹ سے غائب کسان کاشتکار شدید پریشانی سے دوچار ساون کا موسم کے آغاز کے باوجود تحصیل بھاگ ناڑی و قریبی علاقوں میں ساون کے بیج کی قلت برقرار جس سے کسان کاشتکار ذہنی کوفت میں مبتلا بڑے زمیندار بھاری رقوم کے عوض دیگر علاقوں سے بیج منگوانے پر مجبور جبکہ غریب کسان کاشتکار مالی استطاعت نہ رکھنے کے باعث ذہنی کوفت میں مبتلا میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کاشتکار محمد ابراہیم صدام حسین عبدالواحد ودیگر کا کہنا ہے زرعی بیج کی قیمتیں غریب کسان کاشتکاروں کی دسترس سے باہر ہیں فی بوری جواری کی قیمت نقد 35 ہزار روپے اور ادھار 45 ہزار سے پچاس ہزار اور گوار 40 ہزار سے زائد ہے جو کہ غریب کسان کاشتکار کے دسترس سے باہر ہے جس سے غریب کسان کاشتکار شدید مایوسی کا شکار ہیں انہوں نے متعلقہ حکام سے ہنگامی بنیادوں پر معیاری زرعی بیج کی بروقت دستیابی اور زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ کسان حکومتی سہولیات سے بھرپور استفادہ کرسکیں

عدالتی حکم کے باوجود محمد ٹاؤن متاثرین معاوضے سے محروم

ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے تک کم از کم عبوری معاوضہ فوری ادا کیا جائے، متاثرین کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) سریاب روڈ پر ریڈیو پاکستان کے قریب یونٹن لو اور روڈ کی توسیع کے منصوبے کے لیے حکومت بلوچستان نے سال 2022 میں محمد ٹاؤن کی کمرشل اور رہائشی اراضی ایکوائر کرتے ہوئے متعدد دکانیں، پلازے، بنگلے اور دیگر تعمیرات مسمار کر دی تھیں۔ تاہم منصوبہ مکمل ہونے کے کئی برس گزر جانے کے باوجود متاثرہ مالکان کو تاحال مناسب اور منصفانہ معاوضہ ادا نہیں کیا جا سکا۔ متاثرین کے مطابق حکومت کی جانب سے ابتدائی طور پر مقرر کیا گیا معاوضہ مارکیٹ ویلیو سے انتہائی کم تھا، جسے انہوں نے مسترد کرتے ہوئے قانونی چارہ جوئی کا راستہ اختیار کیا۔ اس سلسلے میں معزز ریفرنس کورٹ نے 29 دسمبر 2023 کو متاثرین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے نہ صرف معاوضے میں خاطر خواہ اضافہ کیا بلکہ قانون کے مطابق دیگر مالی فوائد اور واجبات کی ادائیگی کا بھی حکم دیا۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ریفرنس کورٹ کے اس فیصلے کو ڈھائی سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے، مگر حکومت بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے دفتر کی جانب سے آج تک فیصلے پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد درخواستیں اور یاد دہانیاں جمع کرانے کے باوجود انہیں عدالتی فیصلے کے مطابق اصل چیک یا عبوری (فوری) معاوضہ بھی ادا نہیں کیا گیا، جس کے باعث متاثرہ خاندان شدید مالی، معاشی اور سماجی مشکلات کا شکار ہیں۔ متاثرین نے بتایا کہ مارکیٹ ویلیو کے مطابق مکمل معاوضے کے حصول کے لیے انہوں نے بلوچستان ہائی کورٹ سے بھی رجوع کر رکھا ہے، جہاں مقدمہ زیر سماعت ہے۔ دوسری جانب ریفرنس کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر اپیل پر تاحال کوئی حکم امتناع (اسٹے آرڈر) جاری نہیں ہوا، اس لیے قانونی ماہرین کے مطابق ریفرنس کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد میں کوئی رکاوٹ موجود نہیں۔ محمد ٹاؤن کے متاثرین نے اپیل کی ہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے تک کم از کم ریفرنس کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد کرتے ہوئے متاثرین کو انڈر پروٹیسٹ عبوری معاوضہ فوری طور پر ادا کیا جائے تاکہ گزشتہ کئی برسوں سے مالی مشکلات اور بے یقینی کا شکار خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

CamScanner

عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم موجودہ مخلوط حکومت نے صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبے شروع کررکھے ہیں اوران پر کام زوروشور سے جاری ہے جن میں سے اکثر مکمل ہوچکے جب کچھ پر کام جاری ہے۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سیکرٹریز کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار حکومت بلوچستان نے گزشتہ مالی سال کے دوران بجٹ میں شامل ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل کو یقینی بناتے ہوئے اپنے منفرد ترقیاتی اہداف کامیابی سے حاصل کرلیے۔حکومت نے ایک جانب غیر ترقیاتی اخراجات میں 28ارب روپے کی بچت کی جبکہ دوسری جانب 2,966 ترقیاتی منصوبے مکمل کرکے ترقیاتی وسائل کے موثر،شفاف اورنتیجہ خیز استعمال کی نئی مثال کی۔اجلاس کو چیف سیکرٹری بلوچستان نے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران حکومت نے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کی مقررہ ہدف مکمل طور پر حاصل کیا۔انہوں نے بتایا کہ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بجٹ میں منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں کی مکمل تکمیل یقینی بنائی گئی ہے۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اورترقی کے ثمرات صوبے کے ہرضلع اور ہرشہری تک پہنچائے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل کا ایک ایک پائی عوام کی فلاح وبہبود اور پائیدار ترقی پر خرچ کی جائے گی جبکہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت،رفتار اورمعیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ عوامی مفاد کے منصوبے اہمیت کے حامل ہوتے ہیں ان کے نہ ہونے سے عوام کو مشکلات اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔موجودہ حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد عوامی مفاد کے کئی منصوبے شروع کئے ہیں ان میں سے کچھ مکمل اور کچھ پر کام ہورہا ہے۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک کا مسئلہ بڑا گھمبیر ہے اس کی وجہ آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ گاڑیوں اور موٹرسائیکلوں کا بہت زیادہ اضافہ ہونا ہے موجودہ سڑکیں چونکہ کم آبادی کے لیے بنی تھیں اس طرح یہ اضافہ ان سڑکوں کے لیے ناکافی ہے۔حکومت شہر میں کئی اہم سڑکوں کو کشادہ کررہی ہے اس طرح لنک روڈ اور اوور ہیڈ برج بھی بن رہے ہیں۔ان منصوبوں کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور ٹریفک کا اہم مسئلہ کافی حد تک حل ہوجائے گا جو کہ بلاشبہ صوبائی حکومت کی اعلیٰ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ شہر میں جاری منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے ان منصوبوں کی تکمیل میں سست روی کا مظاہرہ کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے کیونکہ جب تک یہ منصوبے مکمل نہیں ہوتے اس سے عوام مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے اس کا ازالہ کیا جانا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

Balochistan News Quetta

08 AUG 2026

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکو

Bullet No. 6

Page No. 21

بلوچستان مسئلہ اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے 17 نکات

پاکستان کی تاریخ میں چند ایسے سوال ہیں جو وقت گزرنے کے باوجود اپنی اہمیت کھو نہیں سکے۔ بلوچستان انہی سوالات میں سب سے نمایاں ہے۔ گزشتہ تقریباً آٹھ دہائیوں میں حکومتیں بدلتی رہیں، پالیسیاں تبدیل ہوتی رہیں، ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات ہوتے رہے، مذاکرات بھی ہوئے اور سخت اقدامات بھی، مگر ایک سوال ہر دور میں اپنی جگہ قائم رہا: آخر بلوچستان اور وفاق کے درمیان اعتماد کی وہ مضبوط فضا کیوں قائم نہ ہو سکی جو کسی بھی وفاقی ریاست کی اصل طاقت ہوتی ہے؟ یہ سوال صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کے مستقبل کا سوال ہے۔ کیونکہ کسی بھی ملک کی مضبوطی صرف اس کی فوجی طاقت، معاشی ترقی یا جغرافیائی وسعت سے نہیں ناپی جاتی، بلکہ اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ اس کے تمام وفاقی اکائیاں خود کو ریاست کا برابر کا شریک سمجھتی ہیں یا نہیں۔ اگر کسی صوبے میں یہ احساس پیدا ہو جائے کہ اس کی آواز کم سنی جا رہی ہے، اس کے وسائل کا ذکر تو بہت ہوتا ہے مگر اس کے عوام کی مشکلات پر کم توجہ دی جاتی ہے، تو وقت کے ساتھ یہ احساس سیاسی بحث، سماجی بے چینی اور اعتماد کے بحران کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ بلوچستان کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ اسے صرف امن و امان، شورش یا دہشت گردی کے تناظر میں دیکھنا مسئلے کی پیچیدگی کو کم کر دینے کے مترادف ہے۔ اسی طرح اسے صرف وسائل کی تقسیم یا سیاسی اختلافات کا مسئلہ قرار دینا بھی حقیقت کا مکمل احاطہ نہیں کرتا۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کئی مختلف حقیقتوں کا مجموعہ ہے۔ یہاں تاریخ بھی موجود ہے، سیاست بھی، معیشت بھی، قدرتی وسائل بھی، وفاقی تعلقات بھی، قبائلی روایات بھی، نوجوانوں کی امیدیں بھی اور احساسِ محرومی کی ایک طویل داستان بھی۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان پر ہونے والی ہر سنجیدہ بحث دراصل پاکستان کے وفاقی نظام، قومی وحدت اور مستقبل پر بحث بن جاتی ہے۔ حالیہ دنوں میں نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وفاقی حکومت کے سامنے سترہ نکات پیش کیے۔ پہلی نظر میں یہ ایک سیاسی جماعت کے مطالبات محسوس ہوتے ہیں، لیکن اگر ان کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ نکات دراصل ان سوالات کی عکاسی کرتے ہیں جو کئی برسوں سے بلوچستان کی سیاست اور عوامی مباحث کا حصہ رہے ہیں۔ ان میں حقِ حکمرانی، ووٹ کے احترام، قدرتی وسائل پر مقامی حقوق، نوجوانوں کے لیے روزگار، لاپتہ افراد، سیاسی آزادی، بارڈر ٹریڈ، تعلیمی مواقع، آئینِ پاکستان، اٹھارویں آئینی ترمیم اور مفاہمت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ ان مطالبات سے اختلاف کیا جا سکتا ہے ان پر بحث بھی ہو سکتی ہے مگر انہیں نظر انداز کرنا شاید مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دے۔ قومی مسائل کا حل خاموشی میں نہیں بلکہ مکالمے میں تلاش کیا جاتا ہے اور بلوچستان بھی اسی مکالمے کا متقاضی ہے۔ بلوچستان کو اگر صرف نقشے پر دیکھا جائے تو یہ پاکستان کے کل رقبے کا تقریباً چوالیس فیصد ہے، مگر آبادی کے اعتبار سے سب سے چھوٹا صوبہ ہے۔ اس کی سرحدیں ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں، جبکہ بحیرہ عرب کے ساتھ اس کی طویل ساحلی پٹی اسے خطے کی معاشی اور تزویراتی سیاست میں غیر معمولی اہمیت عطا کرتی ہے۔ گوادر بندرگاہ، ریکوڈک، سیندک، سوئی گیس، کرومائیٹ، کوئلہ اور دیگر معدنی ذخائر بلوچستان کو قدرت کی بے مثال نعمتوں سے مالا مال بناتے ہیں۔ عالمی معاشی ماہرین بھی اس خطے کو مستقبل کی تجارت، توانائی اور علاقائی روابط کا اہم مرکز قرار دیتے ہیں۔ لیکن تاریخ کا ایک تلخ سوال یہاں بھی موجود ہے۔ اتنے وسائل رکھنے والا صوبہ آج بھی انسانی ترقی کے کئی اشاریوں میں ملک کے دیگر حصوں سے پیچھے کیوں ہے؟ کیوں آج بھی بہت سے علاقوں میں معیاری تعلیم، جدید صحت کی سہولتیں، صاف پانی، صنعت، روزگار اور بنیادی انفراسٹرکچر کی کمی محسوس کی جاتی ہے؟ کیوں ایک تعلیم یافتہ نوجوان اپنے ہی صوبے میں مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی کا شکار دکھائی دیتا ہے؟ یہی وہ سوالات ہیں جنہوں نے برسوں کے دوران احساسِ محرومی کو جنم دیا۔ یہ احساس ہمیشہ غربت سے پیدا نہیں ہوتا، بلکہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب لوگ اپنے اردگرد ترقی کے دعوے تو دیکھتے ہیں مگر اپنی زندگی میں اس کے اثرات محسوس نہیں کرتے۔ جب کسی خطے سے قدرتی وسائل نکلیں، اربوں روپے کے منصوبے بنیں، عالمی سرمایہ کاری آئے، مگر مقامی نوجوان روزگار، تعلیم اور بنیادی سہولتوں کے لیے جدوجہد کرتا رہے، تو سوال پیدا ہونا فطری بات ہے۔ یہ سوالات صرف بلوچستان کے عوام کے نہیں بلکہ پورے پاکستان کے لیے اہم ہیں کیونکہ مضبوط وفاق وہی ہوتا ہے جہاں وسائل کی تقسیم کے ساتھ ساتھ اعتماد کی تقسیم بھی منصفانہ ہو۔ اسی لیے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے سترہ نکات کو صرف ایک سیاسی دستاویز سمجھ کر نظر انداز کرنا شاید مناسب نہیں ہوگا۔ ان میں شامل کئی موضوعات برسوں سے قومی مباحث کا حصہ رہے ہیں۔ اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ ان نکات کو سیاسی مخالفت یا حمایت کے بجائے ایک سنجیدہ قومی مکالمے کے آغاز کے طور پر دیکھا جائے، کیونکہ تاریخ گواہ ہے کہ دیرپا مسائل کا حل طاقت سے کم اور مکالمے، آئین، انصاف اور عوامی اعتماد سے زیادہ (نکلا) ہے۔ بلوچستان کو مسئلہ نہیں موقع سمجھنے کی ضرورت ہے تاریخ ہمیں ایک بنیادی سبق دیتی ہے کہ قومیں صرف طاقت سے نہیں بلکہ انصاف، اعتماد اور شراکت سے مضبوط ہوتی ہیں ریاستیں اس وقت مستحکم ہوتی ہیں جب ان کے شہری خود کو محض رعایا نہیں بلکہ فیصلوں میں برابر کا شریک محسوس کریں۔ بلوچستان کے تناظر میں بھی شاید یہی سب سے اہم حقیقت ہے۔ آج بلوچستان ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں ماضی کی تلخیاں اور مستقبل کے امکانات ایک دوسرے کے سامنے کھڑے ہیں۔ ایک طرف قدرت نے اسے بے شمار وسائل، طویل ساحلی پٹی، معدنی دولت اور غیر معمولی جغرافیائی اہمیت سے نوازا ہے، جبکہ دوسری طرف محرومی، بے روزگاری، کمزور بنیادی ڈھانچہ، تعلیمی پسماندگی اور اعتماد کا بحران ایسے مسائل ہیں جو ان امکانات کو پوری طرح حقیقت میں بدلنے سے روکتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے پیش کردہ سترہ نکات کو صرف ایک سیاسی جماعت کے منشور یا مطالبات کی فہرست سمجھنا شاید اس بحث کو محدود کر دے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان نکات میں اٹھائے گئے بیشتر موضوعات گزشتہ کئی دہائیوں سے بلوچستان کی سیاست، پارلیمانی مباحث، دانشوروں کی تحریروں اور عوامی مکالمے کا حصہ رہے ہیں۔ ان میں سے بعض نکات پر مختلف آرا ہو سکتی ہیں، بعض پر شدید اختلاف بھی ممکن ہے، مگر اختلاف کے باوجود ان پر بات چیت سے گریز مسئلے کو حل نہیں بلکہ مزید پیچیدہ بناتا ہے کسی بھی وفاق کی اصل طاقت اس کے آئین، اداروں اور عوام کے درمیان موجود اعتماد میں ہوتی ہے۔ جب یہ اعتماد کمزور پڑنے لگے تو صرف ترقیاتی منصوبے، بڑے اعلانات یا معاشی امداد دیرپا استحکام پیدا نہیں کر سکتے۔ عوام اس وقت مطمئن ہوتے ہیں جب انہیں انصاف ملے، ان کی آواز سنی جائے، قانون سب پر یکساں لاگو ہو، وسائل کے ثمرات ان تک بھی پہنچیں اور انہیں مستقبل کے فیصلوں میں اپنی شمولیت محسوس ہو۔ بلوچستان کے نوجوان اس وقت صوبے کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں اگر انہیں معیاری تعلیم، فنی تربیت، جدید ٹیکنالوجی، کاروباری مواقع اور روزگار فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان آنے والے برسوں میں بلوچستان کو پاکستان کی سب سے متحرک معاشی اکائی بنا سکتے ہیں لیکن اگر مایوسی اور بے یقینی کا ماحول برقرار رہا تو یہ صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے ملک کا نقصان ہوگا۔ اسی طرح وفاقی حکومت، صوبائی قیادت، پارلیمان، سیاسی جماعتوں، ریاستی اداروں، جامعات، میڈیا اور سول سوسائٹی سب پر یکساں ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بلوچستان کو صرف بحرانوں اور تنازعات کے تناظر میں نہ دیکھیں بلکہ اسے پاکستان کے مستقبل کے ایک اہم ستون کے طور پر سمجھیں مسائل کی موجودگی اپنی جگہ حقیقت ہے لیکن ان مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ مکالمہ، آئینی عمل، شفاف حکمرانی اور عوامی اعتماد ہی وہ راستہ ہے جو دیرپا نتائج دے سکتا ہے۔ آخر کار سوال یہ نہیں کہ بلوچستان پاکستان کے لیے کتنا اہم ہے، کیونکہ اس کا جواب تاریخ، جغرافیہ اور معیشت پہلے ہی دے چکے ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم بلوچستان کے عوام کو بھی اتنی ہی اہمیت دینے کے لیے تیار ہیں جتنی اس کی سرزمین، ساحل، معدنیات اور جغرافیائی محل وقوع کو دیتے ہیں؟ اگر اس سوال کا جواب عملی اقدامات کی صورت میں "ہاں" بن گیا تو بلوچستان صرف ایک حل طلب مسئلہ نہیں رہے گا بلکہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور قومی یکجہتی کی سب سے مضبوط بنیاد بن سکتا ہے۔ شاید وقت کا سب سے بڑا تقاضا یہی ہے کہ بلوچستان کو مسئلہ نہیں موقع سمجھا جائے ایسا موقع جسے انصاف، آئین، مفاہمت اور شراکت کے ذریعے ایک نئی قومی داستان میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ مضبوط پاکستان کی بنیاد صرف مضبوط مرکز نہیں، بلکہ مضبوط، مطمئن اور بااختیار صوبے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 AUG 2026 Page No. 18

نسیم الحق زاہدی

بلوچستان، دہشت گردی اور ریاست کا دوٹوک موقف

دہشت گردوں سے بات چیت کی کوئی گنجائش نہیں، ہتھیار ڈال دیں ورنہ ہم ختم کر دیں گے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں دہشت گردی کے خلاف ریاست کی پالیسی کو دوٹوک انداز میں بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے ساتھ کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ ہتھیار ڈالنے والوں کے لیے قانون کا راستہ موجود ہے۔ اسی تناظر میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی تفصیلات بھی پیش کی گئیں، جن کے مطابق مجموعی طور پر 40 ہزار 348 آپریشن کیے گئے، جن میں 819 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ 2 ہزار 84 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ ان میں سب سے زیادہ 31 ہزار 80 کارروائیاں بلوچستان میں، 7 ہزار 177 خیبر پختونخوا میں اور 2 ہزار 91 ملک کے دیگر علاقوں میں کی گئیں۔ یہ اعداد و شمار اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان دہشت گردی کے خلاف قومی جنگ کا سب سے بڑا محاذ ہے۔ پریس کانفرنس میں بلوچستان کے حوالے سے منفی پراپیگنڈے، فتنہ الہندوستان کی سرگرمیوں، بیرونی سرپرستی، سرداری نظام، سمگلنگ، لیویز، نوجوانوں کی تعلیم اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔ ساتھ ہی ریاست کی حکمت عملی واضح کرتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کی فلاح پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ صوبے کو پائیدار امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکے۔ یہ پریس کانفرنس درحقیقت دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے ریاست کا ایک دوٹوک پیغام تھی کہ اب کسی قسم کی مصلحت یا نرمی کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ جو معصوم شہریوں، مزدوروں کا خون بہائے گا اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرے گا، اسے قانون کے مطابق اس کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان کے حالات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ دہشت گردی اپنی جگہ ایک بڑا مسئلہ ضرور ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ فرسودہ سرداری نظام اور اسٹیٹس کو بھی صوبے کی ترقی میں ایک بڑی رکاوٹ رہے ہیں۔ دہائیوں تک عام بلوچ نوجوان کو تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، بہتر روزگار اور معاشی خودمختاری سے دور رکھا گیا تاکہ چند خاندانوں کی سیاسی اور سماجی اجارہ داری برقرار رہے۔ جب کسی معاشرے میں تعلیم عام ہوتی ہے تو شعور پیدا ہوتا ہے، اور شعور غلامی کو قبول نہیں کرتا۔ آج بلوچستان میں سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں، ہسپتال بن رہے ہیں، تعلیمی ادارے قائم کیے جا رہے ہیں، آئی ٹی مراکز اور ہنرمندی کے منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں اور نوجوانوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہی وہ تبدیلی ہے جو ایک پرامن اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد بن سکتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرتا ہے، اس لیے ترقی اور تعلیم ان تمام عناصر کے مفادات کے خلاف جاتی ہے جو بلوچستان کو پسماندگی میں رکھ کر اپنی سرداری قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ منشیات، ڈیزل اور دیگر غیر قانونی کاروبار صرف قومی معیشت کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ دہشت گردی کے لیے مالی وسائل بھی فراہم کرتے ہیں۔ اسی لیے سمگلنگ کے خلاف کارروائی دراصل دہشت گردی کی مالی شہ رگ کاٹنے کے مترادف ہے۔ اربوں روپے مالیت کی منشیات کی ضبطگی اور ہزاروں افراد کی گرفتاری اسی جامع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان کی کوئی بھی سیکیورٹی یا قانون نافذ کرنے والی فورس کسی فرد، خاندان یا قبیلے کی ذاتی فورس یا نوکر نہیں ہوتی، بلکہ وہ ریاست پاکستان کے آئین اور قانون کے تابع اپنے فرائض انجام دیتی ہے۔ لیویز فورس بھی اسی ریاستی نظام کا باقاعدہ حصہ ہے، جس کی بنیادی ذمہ داری عوام کے جان و مال کا تحفظ، امن و امان کا قیام اور قانون کی عملداری کو ہر صورت یقینی بنانا ہے۔ بلوچستان کے خلاف منفی پراپیگنڈا بھی ایک مستقل ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ جھوٹے بیانیے، فیک نیوز اور سوشل میڈیا مہمات کے ذریعے یہ تاثر دینے کی کوشش کی جاتی ہے کہ بلوچستان ترقی سے محروم ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ صوبے میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت، مواصلات، زراعت اور نوجوانوں کی فلاح کے شعبوں میں اربوں روپے کی سرمایہ کاری جاری ہے۔ یہی ترقی دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے بیانیے کو کمزور کرتی ہے، کیونکہ ترقی یافتہ معاشرے میں تشدد اور انتہاپسندی کے لیے گنجائش ختم ہوتی جاتی ہے۔ آج بلوچستان ایک فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف دہشت گردی، بیرونی سرپرستی، سمگلنگ، منفی پراپیگنڈا اور فرسودہ اسٹیٹس کو کے حامی عناصر ہیں، جبکہ دوسری طرف آئین، قانون، ترقی، تعلیم، گڈ گورننس اور عوامی خوشحالی کا راستہ ہے۔ ریاست نے اپنا راستہ واضح کر دیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، قانون کی بالادستی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، اور بلوچستان کے عوام، خصوصاً نوجوانوں کو امن، تعلیم، ترقی اور خوشحالی کے سفر سے کسی صورت محروم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو پائیدار امن، مضبوط معیشت اور روشن مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 08 AUG 2026 Page No 1

مسئلہ بلوچستان، سیاسی قیادت میں دوریاں---؟

بھی کبھار یوں لگتا ہے--- کہ ہم جس حال میں جی رہے ہیں--- اس کے معمار ہم خود ہیں--- قرآن کریم نے بھی فساد کی نشاندہی کی ہے--- جس میں انسان ہی کو مورد الزام ٹھہرایا ہے--- فرماتے ہیں کہ خشکی اور تری پر جو فساد برپا ہے--- یہ تمہارے اپنی کرموں کا نتیجہ ہے--- بنا گسٹھ لیڈی انالس--- آج بلوچستان ہر طرف سے اندھیروں میں ڈوب گیا ہے--- عوام قصائی کے بکروں کی طرح کاٹے جا رہے ہیں--- بیروزگاری ایک خوفناک درجے پر پہنچ گئی ہے--- ڈاکوؤں، لٹیروں، بدمعاشوں اور ریاست مخالف کمانڈروں کا راج ہے--- جب بھی اور جہاں بھی کوئی واقعہ ہو جائے--- قربانی اور بھلی کا بکرا عوام ہی بنتے ہیں--- ان حالات میں، جب صوبے کے عوام--- ہر طرف سے مایوس ہو چکے ہیں--- ایک آس باقی ہے--- کہ ہماری صوبائی قیادت کچھ کریگی--- زیارت شہداء دھرنے میں ایک سٹیج پر بظاہر اتفاق دیکھنے کو ملا--- عوام کے دلوں میں ایک امید جاگ اٹھی--- کہ اس بار قیادت سنجیدہ اقدامات اٹھائے گی--- لیکن ایک ہفتے کے اندر سب کچھ سیاسی پوائنٹ سکورنگ کی نظر ہو گئی--- الگ الگ اعلانات، الگ الگ گروہ بندی، الگ الگ پروگرام--- عوام کی امیدیں دھری کی دھری رہ گئی--- غریب عوام نے ہمیشہ اپنی قیادت سے اتفاق و یکجہتی کا مطالبہ کیا ہے--- کہ پارٹیوں کی مفاد نہیں--- صوبے کی تعمیر کیجئے--- بلوچستان کو نئی نئی سیاسی اعلانات سے نہیں--- بلکہ آئینی ضابطوں پر اتفاق--- عوام کیلئے انصاف کا بیانیہ اور مضبوط سیاسی اعتماد سے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

پاکستان اس وقت تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے--- جہاں ہر سیاسی بیان ہر آئینی تجویز--- اور ہر قومی فیصلہ آنے والی نسلوں کے مستقبل پر اثر انداز ہو سکتا ہے--- ایسے نازک ماحول میں نئے صوبوں کی تشکیل سے متعلق اٹھنے والی بحث نے ملک بھر میں بے چینی پیدا کر دی ہے--- ٹی وی ٹاک شوز میں بیٹھے بعض تجزیہ نگار اور چند سیاسی رہنما اس حساس معاملے پر اس انداز سے گفتگو کر رہے ہیں--- جیسے نئے صوبے بنانا ایک انتظامی حکم یا سیاسی اعلان کا نام ہو--- گویا نقشے پر ایک لکیر کھینچی جائے--- اور نیا صوبہ وجود میں آ جائے--- یہ تاثر نہ صرف آئینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا--- بلکہ پاکستان کی وفاقی ساخت، تاریخی پس منظر اور قومی نفسیات کو بھی نظر انداز کرتا ہے--- پاکستان کا 1973ء کا آئین وفاق اور صوبوں کے درمیان ایک مقدس عمرانی معاہدہ ہے--- اسی آئین کے آرٹیکل 239(4) کے مطابق اگر کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی--- یا اس کی آئینی حیثیت متاثر کرنے والی ترمیم کی جائے--- تو اس کیلئے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت کی منظوری لازم ہے--- اس آئینی تقاضے کو نظر انداز کر کے کوئی بھی اقدام وقتی طور پر طاقت کے زور پر نافذ تو کیا جا سکتا ہے--- مگر اسے نہ دیرپا استحکام حاصل ہوگا--- اور نہ ہی عوامی قبولیت حاصل ہوگی--- اس حقیقت کو سمجھنے کیلئے دور جانے کی ضرورت نہیں--- کوئٹہ میں آئے روز کسی شاہراہ یا چوک کا نام تبدیل کر دیا جاتا ہے--- جو سراسر غیر قانونی ہے--- حالانکہ قانون کے مطابق پہلے متعلقہ یونین کونسل میں قرارداد پاس کرنا ہوتا ہے--- پھر بلدیاتی ٹاؤن میں متعلقہ بل پاس کرایا جائیگا--- اس کے بعد ضلعی سطح پر منظوری لازمی ہوگی--- اور پھر عوام سے اعتراضات طلب کرنا ہوتا ہے--- اس کے جوابات دینے پڑتے ہیں--- اگر عوام کی دو تہائی اکثریت مجوزہ تبدیلی پر اپنی رضامندی کا اظہار کرتے ہیں--- تو پھر آخر میں محکمہ لوکل گورنمنٹ کی منظوری ضروری ہوتی ہے--- اگر ایک سڑک کا نام بدلنے کیلئے قانون کی پابندی لازمی ہے--- تو ایک پورے صوبے کی حدود تبدیل کرنے کو کس بنیاد پر آسان تصور کیا جا رہا ہے--- اصل سوال یہ ہے--- کہ کیا پاکستان کے تمام مسائل کی جڑ صرف موجودہ صوبائی تقسیم ہے--- اگر ایسا ہے تو پھر بدعنوانی کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے--- ناقص طرز حکمرانی کا ذمہ دار کون ہے--- احتسابی ادارے کیوں کمزور ہوئے--- 27ویں آئینی ترمیم کے بعد عدالتی نظام پر عوام کا اعتماد کیوں متاثر ہوا--- سرمایہ کاری کا ماحول کیوں غیر یقینی بنایا جا رہا ہے--- حساس اداروں کی رپورٹنگ کے باوجود کرپٹ بیوروکریٹس کیسے تعینات ہوئے--- ان بنیادی سوالات کے جواب دیے بغیر نئے صوبوں کی بحث مسائل کا حل نہیں--- بلکہ اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کا سبب بن سکتی ہے--- سن 2010ء میں اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے وفاقی قانون ساز فہرست (Concurrent Legislative List) ختم کی گئی--- اور متعدد اختیارات صوبوں کو منتقل کیے گئے--- این ایف سی ایوارڈ کے ذریعے بھی صوبوں کے مالی وسائل میں اضافہ کیا گیا--- اگر آج یہ محسوس کیا جا رہا ہے--- کہ وفاقی ڈھانچے میں مزید اصلاحات کی ضرورت ہے--- تو اس کا راستہ بھی آئین اور پارلیمان ہی سے گزرتا ہے--- نہ کہ جذباتی نعروں یا ٹی وی مباحثوں سے پاکستان کے چاروں صوبے صرف انتظامی اکائیاں نہیں--- بلکہ ہزاروں برس کی تہذیب، ثقافت، زبان، روایت اور قربانیوں کے آمین ہیں--- سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب کی شناخت صرف جغرافیائی نہیں--- بلکہ کروڑوں انسانوں کے احساسِ وابستگی کا حصہ ہے--- ان خطوں کی تاریخ میں قربانیاں جدوجہد--- اور تہذیبی تسلسل شامل ہے--- اسی لیے صوبائی حدود کا معاملہ صرف انتظامی نہیں--- بلکہ قومی وحدت اور وفاقی اعتماد کا مسئلہ بھی ہے--- تاریخ ہمیں یہ بھی بتاتی ہے--- کہ جب بھی وفاقی اکائیوں سے متعلق فیصلے عوامی اعتماد اور سیاسی اتفاق رائے کے بغیر کیے گئے--- ان کے اثرات برسوں محسوس کیے گئے--- اس لیے ایسے حساس معاملات میں جلد بازی یا جذباتی بیانات کے بجائے--- آئینی اور جمہوری راستہ ہی اختیار کرنا چاہیے--- آج پاکستان کو نئے صوبوں سے زیادہ نئے اعتماد کی ضرورت ہے--- ضرورت اس امر کی ہے--- کہ 28 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے عدلیہ پر عوام کا اعتماد بحال کیا جائے--- احتساب بلا امتیاز ہو--- بیوروکریسی کو سیاسی دباؤ سے آزاد کیا جائے--- جوڈیشل انتظامی اختیارات، ڈپٹی کمشنرز کو سونپے جائیں--- بلدیاتی اداروں کو بااختیار بنایا جائے--- سرمایہ کاروں کو قانونی تحفظ دیا جائے--- اور ریاست کے ہر ادارے کو آئین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کا پابند بنایا جائے--- دنیا کی مضبوط ریاستیں نئے نقشے بنا کر طاقتور نہیں بنیں--- بلکہ قانون کی حکمرانی، آزاد عدلیہ، شفاف احتساب، مستحکم معیشت--- اور مضبوط اداروں کے ذریعے ترقی کی منزل تک پہنچنے کی صلاحیت پیدا کی جائے--- بیرونی سرمایہ کار اس ملک میں سرمایہ لگاتے ہیں--- جہاں معاہدوں کا احترام ہو--- عدالتیں آزاد ہوں--- قانون سب کیلئے یکساں ہو--- اور ریاستی پالیسیوں میں تسلسل موجود ہو--- تو پھر دنیا کو دیکھے گا--- سنے گا، آئیگا--- اور آپ کے ساتھ تجارت کو فروغ دیگا۔

صوبے کے غریب عوام کس بات کو روئے--- جب ہماری اپنی قیادت درست سمت کا تعین نہیں کر سکتے--- تو پھر اس تمام تر صورتحال کی ذمہ داری ہماری اپنی قیادت پر عائد ہوتی ہے--- صوبہ بلوچستان میں سیاسی جماعتوں کا کوئی حتمی لائحہ عمل نہیں ہے--- سیاستدانوں کی جانب سے جان بوجھ سیاسی جماعتوں کو مفلوج کر دیے گئے ہیں--- خود جماعتوں کے اندر سزا اور جزا نہ ملنے کی وجہ سے عوام کا اعتماد اٹھتا چلا جا رہا ہے--- ہر پارٹی میں سیاسی کارکن مدر پدر آزاد ہو گیا ہے--- بلوچستان کی سیاسی قیادت--- اور سیاسی پارٹیوں کے مقتدرہ سے گزارش ہے--- کہ اگر آپ حضرات کا واقعی مسئلہ بلوچستان مقصود ہیں--- اگر وفاق اور صوبوں کے اختیارات پر نظر ثانی ہی سیاسی جنگ ہے--- یا اگر مستقبل میں کوئی نئی آئینی ترمیم کے خلاف ایک قومی حل زیر غور ہے--- تو پھر آپ حضرات نے کیوں ڈیڑھ فٹ مسجد بنانے کی قسم کھائی ہے--- پھر آپ لوگ کیوں ایک دوسرے کے قریب آنے کو تیار نہیں ہیں--- مکمل آئینی طریقہ کار موجود ہے--- پارلیمانی بحث اور قومی اتفاق رائے کیلئے نمائندگی موجود ہے--- لیکن بدقسمتی ہی بلوچستان کی عوام کا مقدر ہے--- کہ یہاں کی قیادت بھی عوام کے ساتھ مخلص نہیں ہیں--- صوبوں کی تقسیم جیسے نہایت حساس معاملے کو سیاسی نعروں--- ٹی وی مباحثوں یا وقتی مقبولیت کا ذریعہ نہ بنایا جائے--- صوبے صرف زمین کے ٹکڑے نہیں ہوتے--- یہ قوموں کی تاریخ، تہذیب، زبان، ثقافت، شناخت اور اجتماعی شعور کی علامت ہیں--- پاکستان کو اس وقت نئے صوبوں کی نہیں--- بلکہ مضبوط ریاست، آزاد عدلیہ، بااختیار پارلیمان، دیانت دار احتساب، مؤثر بلدیاتی نظام، مستحکم معیشت--- اور آئین کی بالادستی کی ضرورت ہے--- جب ادارے مضبوط ہوں گے--- انصاف عام ہوگا--- قانون سب پر یکساں نافذ ہوگا--- اور عوام کا ریاست پر اعتماد بحال ہوگا--- تب پاکستان کو نئے نقشوں کی ضرورت نہیں رہے گی--- بلکہ یہی پاکستان ایک مضبوط متحد اور خوشحال وفاق کی صورت میں دنیا کے سامنے کھڑا ہوگا--- اور بلوچستان کی امن و سلامتی ہمیشہ کیلئے وطن عزیز پاکستان کی بقا کا ضامن رہیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

محکمہ اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 AUG 2026 Page No. 2

سانحہ 8 اگست کی دسویں: شہدا......ہم شرمندہ ہیں!!

آج ہم سانحہ 8 اگست 2016 کے شہدا کی دسویں برسی منارہے ہیں۔ دس سال گزرنے کے باوجود کل کی طرح یادیں اور زخم تازہ ہیں۔ یہ ایکایسا دلخراش واقعہ تھا جس کی نظیر بلوچستان کی

تحریر: عبدالواحد کاکڑ ایڈووکیٹ

تاریخ میں نہیں ملتی ویسے تو بلوچستان میں بم دھماکے، خودکش حملے، ٹارگٹ کلنگ اور دہشت گردی کے واقعات میں شدت 2006 اور 2007 سے آئی۔ یہاں ایسے واقعات بھی ہوئے جن میں بیک وقت سو سے زائد افراد شہید ہوئے جو صبح گھر سے خوش وخرم اپنے ماں باپ بیوی بچوں کو الوداع کہتے ہوہے نکلے اور کچھ دیر بعد ان کے جنازے ان کے گھر پہنچے۔ جس سے کہرام مچ جاتا۔ کوئٹہ، ہنہ اوڑک، زیارت، ہرنائی، کوئٹہ تا کراچی کوئٹہ تا سبی کے حالات انتہائی خراب ہو چکے ہیں گاڑیاں جلانا روز کا معمول بن چکا ہے 23 جولائی 2026 قاتلانہ میں سیشن جج مستونگ عبدالحکیم کاکڑ وگن مین شہید اور ایڈیشنل سیشن جج طارق لاشاری زخمی ہوگئے شہید عبدالحکیم کاکڑ انسان دوست خوش اخلاق وخوش مزاج جج تھے۔ 8 اگست 2016 کو صبح کوئٹہ بار ایسی ایشن کے صدر ملک بلال انور کاسی کو ان کے گھر کے قریب منو جان روڈ پر گھات لگا کر گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ فائرنگ اور شہادت کی اطلاع پا کر سینکڑوں وکلاء، جج صاحبان صحافی سول سوسائٹی کے لوگ سول ہسپتال پہنچے تو ایک زوردار دھماکہ ہوا دھماکے کے بعد قیامت کا منظر تھا ہر طرف لاشیں پڑی تھیں۔ لاش کے اوپر لاش زخمی کے اوپر زخمی پڑے تھے اکثر لاشیں جلی ہوئی تھی سول ہسپتال کوئٹہ کے سینکڑوں ڈاکٹرز اور عملے میں صرف ایک لیڈی ڈاکٹر شیلا کاکڑ مرحومہ زخمیوں کی مدد اور مرہم پٹی میں مصروف تھی سٹریچر کم ہونے کی وجہ سے دو دو زخمیوں کو ایک سٹریچر پر لٹایا گیا۔ ایمبولینس نہ ہونے کی وجہ سے اپنے زخمی دوست عبدالمالک شیرانی ایڈووکیٹ اور نوید قمبرانی ایڈووکیٹ کو پولیس کی گاڑی میں سی ایم ایچ کوئٹہ لے گئے۔ بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے شہدا کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔ افسوس اور دکھ اس بات کا کہ لوگ موت سے بچنے کیلئے ہسپتال جاتے ہیں اور ہمارے ساتھی ہسپتال میں تڑپتے تڑپتے شہید ہوگئے۔ 8 اگست 2016 کو شاید صوبے کا کوئی ضلع بچا ہو جس میں کوئٹہ سے تابوت نہ گیا ہو۔ شیرانی ژوب سے لیکر حب تک سوگ کا عالم تھا صوبے میں علاج معالجے کی سہولتیں نہ ہونے کی وجہ سے شدید زخمیوں کو بذریعہ جہاز کراچی منتقل کیا گیا کچھ دوست آج تک معذور ہے جن میں ضمیر جھلگری ایڈووکیٹ راجش کوہلی ایڈووکیٹ نوید قمبرانی ایڈووکیٹ مظہر صدیق ایڈووکیٹ رحمت خلجی ایڈووکیٹ وغیرہ کا حکومت نے زخمیوں کا علاج ادھورا چھوڑ دیا بیواؤں یتیموں کو آج تک نوکریاں نہیں ملیں۔ حکومتی وعدے محض زبانی جمع خرچ اور جھوٹے اعلانات کی حد تک محدود ثابت ہوئے۔ جس پر کوئی عمل درامد نہ ہو سکا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے سانحہ 8 اگست 2016 کے واقعہ کا سوموٹو نوٹس لیتے ہوئے ایک رکنی جوڈیشل کمشین کا قیام عمل میں لایا سپریم کورٹ کے جج جناب جسٹس قاضی فائز عیسی صاحب کو کمیشن کا واحد رکن مقرر کیا کمیشن نے سماعت شروع کی تو حکومت بلوچستان کے ایڈووکیٹ جنرل امان اللہ کنرانی نے قاضی فائز عیسی پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے سانحہ 8 اگست کے شہدا کے ورثاء کے نام ایک خط لکھا اور ان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اس لیے آپ اس کمیشن سے علیحدہ ہو جائیں جسٹس قاضی فائز عیسی نے پوچھا کیا آپ کو میرے خط میں بیان کیے گیے الفاظ سے اختلاف ہے امان اللہ کنرانی نے جواب میں کہا آپ نے خط میں جو لکھا ٹھیک لکھا لیکن آپ کمیشن سے علیحدہ ہو جائیں۔ کمیشن نے ان کا یہ بے بنیاد اعتراض کو رد کیا اور اپنا کام جاری رکھا جنہوں نے بلا ناغہ 56 یوم کام کیا جامع۔ اور مفصل رپورٹ سپریم کورٹ میں جمع کیا آج تک اس رپورٹ پر عمل درآمد نہیں ہو سکا آج دسویں برسی ہے دھماکے کی آواز اور ساتھیوں کی چیخ و پکار کانوں میں گونج رہی ہے شہید ضیا الدین آغا ایڈووکیٹ والدین کا اکلوتا بیٹا تھا شہید ضیاالدین آغا ایڈووکیٹ کے والد عبدالرب آغا نے اتنے بڑے سانحے، دکھ درد وغم کے باوجود شہید وکلا پر ایک جامعہ اور مفصل کتاب تحریر کی اللہ تعالی شہدا کے درجات بلند اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ تبارک وتعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمارے وطن کو امن کا گہوارا بنائے۔

سیکیورٹی بھی ضروری، شہری سہولت بھی لازم: کوئٹہ کیلئے متوازن حکمتِ عملی کی ضرورت

کوئٹہ ایک ایسا شہر ہے جو گزشتہ دو دہائیوں سے دہشت گردی، خودکش حملوں، ٹارگٹ کلنگ اور امن وامان کے سنگین چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ان

حالات نے سیکیورٹی اداروں کو غیر معمولی اقدامات اختیار کرنے پر مجبور کیا، جن میں شاہراہوں کی بندش، سخت چیکنگ، ناکہ بندی اور وی آئی پی یا حساس مقامات کے اطراف خصوصی سیکیورٹی انتظامات شامل ہیں۔ ان اقدامات کا بنیادی مقصد شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ہوتا ہے، لیکن جب یہی اقدامات عوام کی روزمرہ زندگی کو شدید متاثر کرنے لگیں تو ریاست پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ سیکیورٹی اور شہری سہولت کے درمیان ایک ایسا توازن قائم کرے جو دونوں تقاضوں کو پورا کر سکے۔

گزشتہ روز کوئٹہ میں سیکیورٹی ڈرل کے باعث شہر کی متعدد اہم شاہراہوں کی بندش سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دفاتر جانے والے ملازمین، طلبہ، مریض، کاروباری افراد اور عام شہری کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔ اس صورتحال نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھایا کہ کیا سیکیورٹی انتظامات اس انداز سے ترتیب نہیں دیے جا سکتے کہ عوام کو کم سے کم تکلیف پہنچے؟

اسی تناظر میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا فوری نوٹس لینا ایک اہم اور مثبت پیش رفت کے طور پر سامنے آیا۔ وزیراعلیٰ نے نہ صرف متعلقہ حکام کو شاہراہیں فوری طور پر کھلوانے کی ہدایت دی بلکہ واضح کیا کہ شہریوں کو بلاوجہ مشکلات میں ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ ان کی یہ ہدایت کہ آئندہ سیکیورٹی اقدامات کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنائی جائے، دراصل جدید طرزِ حکمرانی کی عکاس ہے، جہاں عوامی سہولت کو ریاستی ذمہ داری کا بنیادی حصہ سمجھا جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان اس وقت دہشت گردی کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے۔ سیکیورٹی ادارے روزانہ کی بنیاد پر خطرات کا مقابلہ کر رہے ہیں اور متعدد دہشت گرد منصوبوں کو ناکام بنا چکے ہیں۔ ایسے حالات میں سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں، لیکن دنیا بھر میں کامیاب سیکیورٹی ماڈلز یہی بتاتے ہیں کہ مؤثر سیکیورٹی وہی ہوتی ہے جو شہریوں کا اعتماد بھی حاصل کرے۔ اگر عوام کو یہ محسوس ہو کہ ان کی مشکلات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے تو سیکیورٹی اقدامات کے بارے میں بے چینی پیدا ہونا ایک فطری امر ہے۔

ترقی یافتہ ممالک میں بڑے سیکیورٹی آپریشنز یا مشقوں سے قبل متبادل ٹریفک پلان ترتیب دیا جاتا ہے، شہریوں کو پیشگی آگاہ کیا جاتا ہے، ایمرجنسی سروسز کے لیے خصوصی راستے مختص کیے جاتے ہیں اور ٹریفک پولیس کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے روانی برقرار رکھنے کی ذمہ داری دی جاتی ہے۔ یہی اصول بلوچستان میں بھی اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام

تحریر: خلیل احمد

کو اچانک مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کوئٹہ ایک پھیلتا ہوا شہر ہے جہاں روزانہ ہزاروں گاڑیاں سڑکوں پر ہوتی ہیں۔ معمولی بندش بھی چند منٹوں میں بڑے ٹریفک بحران کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ ایسے میں اگر ایک سے زیادہ مرکزی شاہراہیں بیک وقت بند کر دی جائیں تو اس کے اثرات پورے شہر پر مرتب ہوتے ہیں۔ مریض بروقت ہسپتال نہیں پہنچ پاتے، ایمبولینسیں متاثر ہوتی ہیں، طلبہ امتحانات سے محروم رہ سکتے ہیں اور کاروباری سرگرمیاں سست پڑ جاتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر سیکیورٹی پلان میں شہری سہولت کو بنیادی عنصر کے طور پر شامل کیا جائے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت دراصل اسی سوچ کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت صرف سیکیورٹی فراہم کرنے کی ذمہ دار نہیں بلکہ عوام کی روزمرہ زندگی کو آسان بنانا بھی اس کی آئینی ذمہ داری ہے۔ اگر اس پالیسی پر مستقل بنیادوں پر عمل درآمد کیا گیا تو اس سے نہ صرف عوام کا اعتماد بڑھے گا بلکہ سیکیورٹی اداروں اور شہریوں کے درمیان تعاون بھی مزید مضبوط ہوگا۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ میں ایک مربوط اربن سیکیورٹی اینڈ ٹریفک مینجمنٹ پلان تشکیل دیا جائے، جس میں پولیس، ضلعی انتظامیہ، ٹریفک پولیس، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور شہری نمائندے مل کر ایسے طریقہ کار وضع کریں جو ہنگامی حالات میں بھی شہر کو مکمل طور پر مفلوج نہ ہونے دیں۔ جدید نگرانی کے نظام، انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں، متبادل راستوں، ڈیجیٹل ٹریفک اپ ڈیٹس اور عوامی آگاہی کے ذریعے سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ حساس مقامات پر سیکیورٹی ڈرلز کے اوقات ایسے منتخب کیے جائیں جب ٹریفک کا دباؤ نسبتاً کم ہو جبکہ میڈیا اور سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو بروقت معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ متبادل راستے اختیار کر سکیں۔ اس سے نہ صرف عوامی مشکلات کم ہوں گی بلکہ سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی پر اعتماد بھی بڑھے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا حالیہ اقدام اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ حکومت عوامی مشکلات سے بے خبر نہیں۔ اگر اس طرزِ عمل کو ایک مستقل پالیسی کی شکل دی جائے تو بلوچستان میں گورننس کے معیار میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔ ریاست کی کامیابی صرف اس میں نہیں کہ وہ خطرات کو ٹال دے، بلکہ اس میں بھی ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ان کی زندگی کو غیر ضروری مشکلات سے بھی بچائے۔

آخرکار، بہترین سیکیورٹی وہی ہے جو شہریوں کو تحفظ کا احساس بھی دے اور انہیں یہ یقین بھی دلائے کہ ریاست ان کی سہولت، عزت اور روزمرہ زندگی کو برابر اہمیت دیتی ہے۔ یہی متوازن حکمتِ عملی ایک محفوظ، پرامن اور عوام دوست بلوچستان کی بنیاد بن سکتی ہے۔

CS CamScanner